چہل (۴۰) حدیث
مؤلف
حضرت مجدد الف ثانی
شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ
تحقیق و تخریج
ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس
تحقیقات

ورفعنا لك ذكرك

چہل حدیث
(۴۰)

مؤلف
حضرت مجدد الف ثانی
شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق وتخریج
ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس
تحقیقات
8-سی، محی الدین بلڈنگ، دربار مارکیٹ، لاہور
فون: 042-5004090 موبائل: 0321-8438292

نام کتاب: چہل حدیث

مؤلف: حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمتہ اللہ علیہ

تحقیق وتخریج: ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

ناشر: تحقیقات، لاہور (0321-8438292 :

پروف ریڈنگ: شاہد حسین، فخر زمان

زیر اہتمام: محمد راشد مگھالوی

سن اشاعت: مارچ ۲۰۰۸ء / ربیع الاول ۱۴۲۹ھ

قیمت: 20 $

لائبریری کیٹلاگ کارڈ

297.124

ہمایوں عباس ڈاکٹر (تحقیق وتخریج)
چہل حدیث

لاہور: تحقیقات، 2008

112 ص

1- حدیث

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اور آپ کی احادیث دراصل قرآن کریم کی توضیح وتشریح کی عملی شکل ہیں۔قرآن کریم کے اجمال کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کردار اور ارشادات سے سمجھایا۔ اس لئے مطالعہ حدیث اور سیرت کو ہمیشہ مسلم دنیا میں ایک بنیادی مقام حاصل رہا ہے۔ مسلمان اپنی زندگی کے شب و روز گزارنے کے لئے اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمیشہ اپنی نگاہوں میں رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دور اول سے لیکر آج تک علوم حدیث کی تحفیظ اور ترویج کیلئے صاحبان قلم وقرطاس اور ارباب فکرودانش نے اپنی ساری توانائیاں وقف کررکھیں۔مسلمانوں نے اس شعبہ میں جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے وہی اس بات کا ثبوت ہیں کہ حدیث بنوی کی حجیت پر اہل اسلام میں کبھی بھی دو آراءنہیں تھیں۔حدیث کے متن اور سند پر تحقیق تو لازمی امر تھا ہی، مسلمانوں نے تو اس شعبہ کی کتب کو بھی مختلف ناموں سے علیحدہ علیحدہ تقسیم کیا۔''الجامع''/''المسند''/''السنن''/''المصنف''اور''المستدرک'' جیسی تقسیم، دنیا کے کسی لٹریچر میں نظر نہیں آئے گی۔

اس تقسیم میں''اربعین''بھی ایک اہم اور معروف قسم ہے۔ اربعین

حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک یا مختلف موضوعات سے انتخاب کر کے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ چالیس احادیث جمع کرنے کی اصل درج ذیل روایات سے ثابت ہے۔

(۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری امت کو ایسی چالیس حدیثیں پہنچائیں جس سے اللہ عزوجل نے ان کو نفع دیا تو اس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (حلیۃ الاولیاء، جلد۴، ص:۱۸۹)

(۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے جس امتی نے چالیس حدیثوں کو روایت کیا وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ فقیہ عالم ہوگا۔

(العلل المتناھیہ، جلد اول، ص:۱۱۸)

(۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری امت کے لیے سنت سے متعلق چالیس حدیثوں کو محفوظ کیا حتی کہ وہ حدیثیں ان تک پہنچا دیں میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے حق میں گواہی دوں گا۔ (العلل المتناھیہ، جلد اول، ص:۱۱۷)

(۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے میری امت کو سنت سے متعلق چالیس حدیثیں پہنچائیں میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

(العلل المتناهيه ،جلداول،ص:۱۱۶)

(۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے میری امت کو سنت سے متعلق چالیس حدیثیں پہنچائیں میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

(الكامل في ضعفاء الرجال ،جلدسوم،ص:۸۹۰)

(۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری امت کو چالیس ایسی حدیثیں پہنچائیں جوان کے دین میں نفع دیں وہ شخص قیامت کے دن علماء میں سے اٹھایا جائے گا۔

(العلل المتناهيه ،جلداول،ص:۱۱۸)

محدثین نے ان روایات کی اسناد پر تنقید کی ہے۔علماء کے ایک گروہ نے یہ بھی کہا کہ کثرت طرق سے اسناد میں قوت آگئی ہے اس لئے ضعف مضر نہیں اور فضائل اعمال میں ضعف پر عمل کرنا جائز ہے مگر قطع نظر ان سارے فنی مباحث کے،حصول علم اور اشاعت علم ،فریضۂ مسلم ہے۔اگر کوئی اس نکتہ نظر سے چالیس احادیث کا پیغام لوگوں تک پہنچاتا ہے تو وہ اپنے حسن نیت کے مطابق بارگاہ خداوندی سے اجر ضرور پائے گا۔اس لئے ہر دور میں اہل علم نے اصول دین،

فروع دین، جہاد، زھد، آداب اور دیگر موضوعات پر چالیس احادیث کی تالیف کا کام صالح مقاصد کے تحت کیا۔ عبداللہ بن مبارک کو اس کارِ علم میں اولیت کا شرف حاصل ہے۔ آپ کے علاوہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل معروف علماء کے نام لکھے ہیں جنہوں نے اربعین تالیف کیں۔

محمد بن اسلم الطّوسی، الحسن بن سفیان النسوی، ابوبکر الآجری، ابوبکر محمد بن ابراھیم الاصبھانی، امام الدارقطنی، ابوعبداللہ الحاکم، ابونعیم، ابوعبدالرحمٰن السلمی، ابوسعید احمد المالینی، ابوعثمان الصابونی، محمد بن عبداللہ الانصاری اور امام ابوبکر البیھقی۔ ان ناموں کے علاوہ دیگر محدثین اور مفسرین کی مصنفات پر نظر ڈالیں تو اکثر نے اربعین کا اہتمام ضرور کیا ہے۔

(تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمائیں: الجواھر البھیۃ فی شرح الاربعین النوویۃ از محمد بن علی بن سالم، ص: ۳۶-۳۷)

سلف صالحین کے اسی اسلوب پر عمل کرتے ہوئے امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے چہل حدیث کے نام سے اربعین ترتیب دی۔ امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار امت کے ان اساطین میں ہوتا ہے جنہوں نے علمی و فکری اور عملی و تحریکی حوالے سے امت کی نہایت ہی نازک وقت میں رہنمائی فرمائی اور فکر اسلامی کی پاسداری کا فریضہ انجام دیا۔ اس مقصد کے لئے آپ نے بادشاہ کے دربار سے وابستہ سرکردہ افراد، علماء اور عامۃ الناس کو

خطوط لکھ کر دعوت وتبلیغ کے فریضہ کو انجام دیا۔ ''مکتوبات امام ربانی'' کو دعوتی حوالہ ہی سے نہیں علمی وادبی حوالہ سے بھی تاریخ اسلام میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ آپ کی اس جدو جہد کے نتیجہ میں اکبری فکر وفلسفہ مفلوج ہوگیا۔ عامۃ الناس اور دربار میں شریعت اسلامیہ پر عمل کرنے کے رجحان کو تقویت ملی۔ آپ کے مکتوبات کو بلادِ اسلامیہ میں قبولیت ملی اور ان کے تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں ہوئے۔ اہل مغرب نے آپ کی فکر کے نہایت گہرے اور دوررس اثرات کی بناء پر ''فکر مجدد'' کے مطالعہ کو اپنی تحقیقات کا مرکز بنایا۔

مکتوبات (3 دفتر) کے علاوہ آپ کی تصانیف درج ذیل ہیں:۔

(۱) اثبات النبوۃ
(۲) رسالہ تھلیلیہ
(۳) رد روافض
(۴) حواشی شرح رباعیات
(۵) مبدا ومعاد
(۶) معارف لدنیہ
(۷) مکاشفات غیبیہ

مکاشفات غیبیہ میں ۲۹ مکاشفات نقل کئے گئے ہیں۔ آپ کے ان مکاشفات کے جامع حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ اس رسالہ کے آخری صفحات میں یہ عبارت ملتی ہے۔

''جامع ایں مکاشفات عینیہ (غیبیہ) گوید کہ
بعداز تمام ایں رسالہ چہل حدیث بدستخط
آنحضرت قدس اللہ سرہ الاقدس بنظر درآمد کہ
احادیث متفق علیہ بخاری و مسلم راجع نمودہ
اند تیمناً بہ تتمیم ایں رسالہ بایں احادیث کردہ
شد علی مصدرہا الصلوٰۃ والسلام''۔

(سرہندی، شیخ احمد، مکاشفات عینیہ مجددیہ، ادارہ مجددیہ، کراچی ۱۳۸۴ھ، ص: ۶۶-۶۷)

ان مکاشفات کا جمع کرنے والا کہتا ہے کہ اس رسالہ کے ختم کرنے کے بعد حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ سے لکھی ہوئی متفق علیہ احادیث نظر آئیں۔ تبرکاً اس رسالہ کا اختتام ان پر کیا جاتا ہے۔ ان احادیث کے مصدر پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کی مرتب کردہ ''چہل حدیث'' کے امتیازات درج ذیل ہیں:-

(۱) ایسی احادیث کا انتخاب کیا جو متفق علیہ ہیں یعنی امام بخاری اور امام مسلم نے ان کو روایت کیا ہے۔ آپ نے ہر روایت کے اختتام پر ''متفق علیہ'' لکھنے کا اہتمام کیا ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ بعض مقامات پر بخاری و مسلم کے الفاظ مختلف ہیں لیکن مفہوم ایک ہی ہے۔

(۲) پہلی حدیث محدثین کے اسلوب پر انما الاعمال بالنیات نقل کی ہے جو آپ کے حسن نیت پر دلالت کرتی ہے۔

(۳) ان چالیس احادیث کے مضامین پر غور کریں تو وہ ایسے ہیں کہ تمام شعبہ ہائے حیات کو محیط ہیں۔ عقائد، عبادات و معاملات، آداب و اخلاق جیسے اہم موضوعات کی احادیث شامل کی ہیں۔ اسی طرح محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اعمال صالحہ کی ترغیب اور ان پر دوام، اعمال صالحہ سے مرتب ہونے والے اثرات، خدمت خلق اور شرک اور بدعت کی مذمت جیسے اہم موضوعات پر بھی احادیث کو شامل کیا ہے۔ گویا ہم کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے انتخاب احادیث میں نہایت باریک بینی سے کام لیا ہے۔

(۴) چالیس احادیث کے بعد آپ نے فضائل شیخین پر ۱۲ احادیث نقل فرمائیں۔ غالباً یہ ۱۲ احادیث اس زمانے کے بعض خاص حالات کے پیش نظر آپ نے نقل کرنا ضروری خیال کیا۔

(۵) آخر میں یہ حدیث نقل کی ہے: اِرْحَمُوا مَنْ فِی الاَرْضِ یَرْحَمُکُم مَنْ فِی السَّمَاءِ. تم اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔

(سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی رحمة الناس، رقم الحدیث: ۱۹۲۴)

گویا اس رسالہ میں آپ نے کل ۵۴ احادیث جمع کر دی ہیں۔ (ایک

حدیث جامع الخیرات کے عنوان سے چہل حدیث سے پہلے نوادرالاصول کے حوالہ سے نقل فرمائی ہے)

راقم الحروف کی نظر سے آپ کا یہ رسالہ ایک علیحدہ کتاب کی شکل میں نہیں گذرا۔اس لئے آپ کی جمع کردہ ان احادیث کو شائع کرنے کا اہتمام کیا۔

چند اضافہ جات جو راقم نے کئے وہ درج ذیل ہیں:۔

(۱) ہر حدیث کے موضوع کے مطابق شہ سرخی (Heading) کا اضافہ جو [..........] میں لکھا گیا ہے۔

(۲) احادیث کا اردو اور انگریزی ترجمہ۔ یہ تراجم شائع شدہ مستند تراجم سے لئے گئے ہیں البتہ چند ضروری تبدیلیاں ضرور کی ہیں۔

(۳) صحیح بخاری اور صحیح مسلم ،دونوں کتابوں سے مکمل حوالہ جات اور سند حدیث بھی نقل کر دی ہے۔

(۴) حدیث نمبر ۱۶ کے الفاظ موجودہ مطبوعہ نسخوں میں مکمل طور پر نہ مل سکے اس لئے صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی احادیث جو اس مضمون سے متعلق تھیں ان کو حاشیہ میں نقل کر دیا ہے۔غالباً آپ نے احادیث کے انتخاب میں مشکوٰۃ المصابیح پر اعتماد کیا یہ حدیث مشکوٰۃ المصابیح میں انہیں الفاظ سے مروی ہے جو حضرت امام ربانیؒ نے نقل فرمائے۔اس لئے مشکوٰۃ المصابیح کا حوالہ نقل کرنے کا انجام بھی کیا ہے۔

اس تحریر کا مقصد اللہ تعالیٰ کا فضل اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر رحمت کا حصول ہے، تمام احباب کا شکریہ جنہوں نے اس کام کی تکمیل میں میری معاونت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھے ان صالحین کی معیت عطا فرمائے جنہوں نے اربعین جمع کرنے کا اہتمام فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَامْلَأْ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْيَقِيْنِ وَبَرْدِ الْإِيْمَانِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

طالب دعاء
ڈاکٹر محمد ھمایوں عباس شمس
شعبہ اسلامیات
جی سی یونیورسٹی لاہور

۱۲ ربیع النور ۱۴۲۹ھ/ ۲۱ مارچ ۲۰۰۸ء
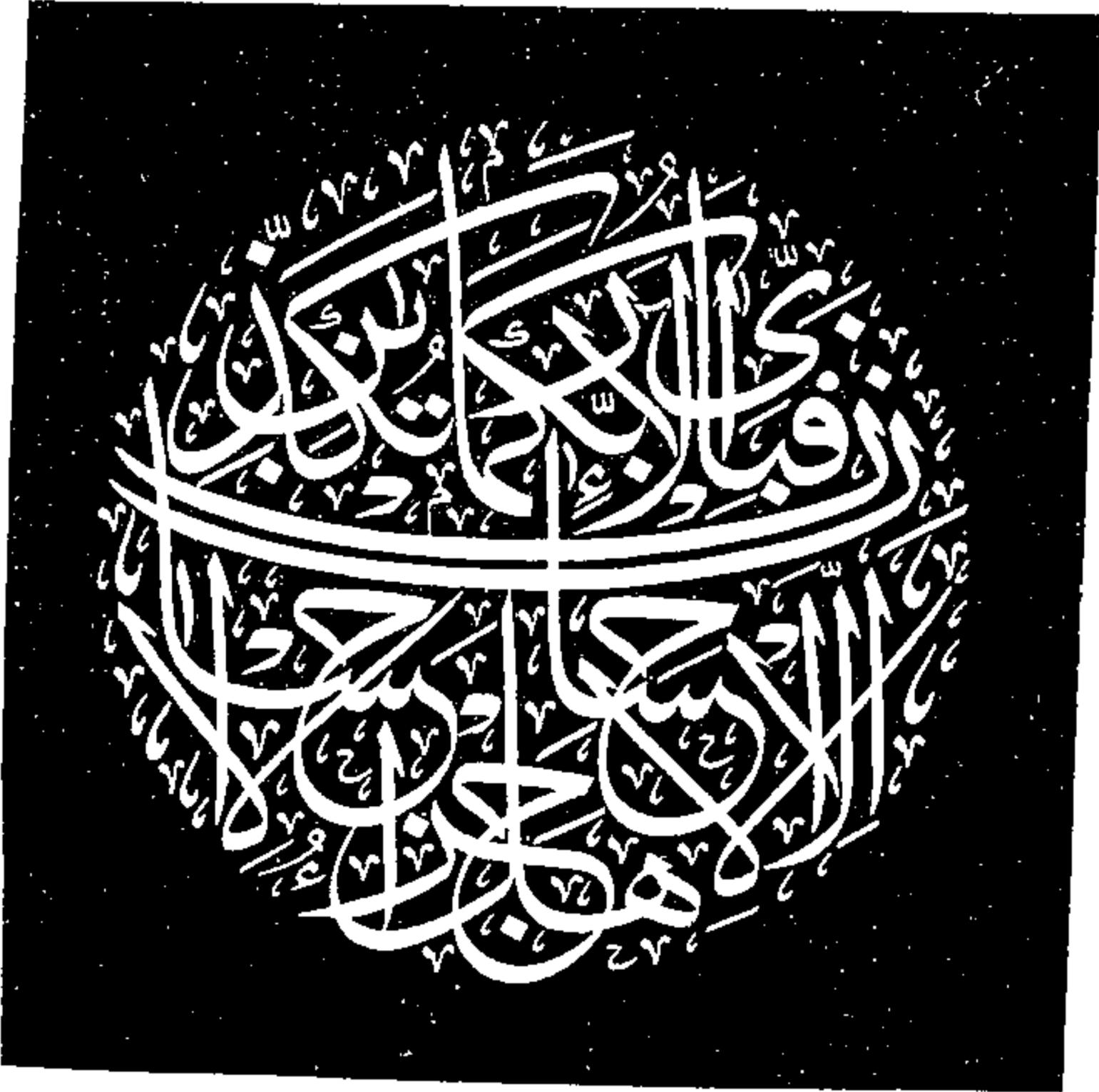
ترکی کے عالمی مقابلۂ خطّاطی میں انعام یافتہ
خطّاط احمد علی بھٹّہ

۱
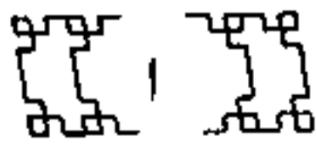
[حسن نیت کا اجر]

حدَّثنا الحُمَيدِيُّ عبدالله بن الزُّبير قال حَدَّثنا سُفيانُ، قال حدَّثنا يَحيى بنُ سَعيدٍ الأنصاريُّ قال أخبَرَنِي مُحَمَّدُ بنُ ابراهِيمَ التَّيمِيُّ أنَّهُ سَمِعَ عَلقَمَةَ بنَ وَقَّاصٍ اللَّيثيَّ يقُولُ سَمِعتُ عُمَرَ بنَ الخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰه عَنهُ عَلى المِنبَرِ قال سَمِعتُ رَسولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إنَّما الأعمالُ بِالنِّيَّاتِ، وإنَّما لِكُلِّ امرِئٍ مَّا نَوى، فَمَن كانَت هِجرَتُهُ إلى دُنيا يُصِيبُها أو إلى امرَأةٍ يَنكِحُها فَهِجرَتُهُ إلى مَا هاجَرَ إلَيهِ.

Narrarted 'Umar bin Al-Khattab (رضي الله عنه): I hear Allah's Messenger (ﷺ) Saying,"The reward of deeds depends upon the intentions and every person will get the reward according to what he has intended. So whoever emigrates for worldly benefits or for a woman to marry, his emigration will be for what he emigrated for."

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال (کی صحت اور قبولیت کا) دارومدار نیتوں پر ہے اور آدمی

کے لیے وہی (کچھ) ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے چنانچہ جس کی ہجرت دنیا (کے حصول) کے لیے ہو کہ اسے حاصل کرے یا عورت کے لیے ہو کہ اُس سے نکاح کرے تو اُس کی ہجرت اسی کی طرف ہو گی جس کی خاطر وہ ہجرت کرے۔

صحیح البخاری، کتاب بدء الوحی،باب: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث: ۱

صحیح مسلم، کتاب الامارہ،باب:قولہٗ انما الاعمال بالنیّت...............،رقم الحدیث:۱۹۰۷

مشکوۃ المصابیح،رقم الحدیث: ۱

۲

[اسلامی تشخص]

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بنُ مُوسَى قالَ: أخبَرنا حَنْظَلَةُ بْنُ أبى سُفيانَ عَنْ عِكْرِمَةَ ابنِ خالِدٍ،عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضى الله عنهما قالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :بُنِيَ الإسْلامُ عَلى خَمْسٍ: شَهادَةِ أَنْ لا إلٰهَ إلاَّ اللّٰهُ وَأنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰهِ، وَإقامِ الصَّلاةِ، وَإيتاءِ الزَّكاةِ، وَالحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

Narrated Ibn Umar (ﷺ): Allah's Messenger (ﷺ) said: Islam is based on (the following) five (principles):

(i) To testify that non has the right to be worshipped but Allah and that Muhammad (ﷺ)is the Messenger of Allah.

(ii) To perform the (compulsory congregational) prayer.

(iii) To pay Zakat.

(iv) To perform Haj. (i.e. pilgrimage to Makkah)

(v) To observe fasts during the month of Ramadan.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ (اصولوں) پر ہے۔

(۱) اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) نماز قائم کرنا۔

(۳) زکاۃ ادا کرنا۔

(۴) بیت اللہ کا حج کرنا اور

(۵) رمضان کے روزے رکھنا

صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب الایمان، رقم الحدیث: ۸

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب: بیان ارکان الاسلام و دعائمه العظام، رقم الحدیث: ۱۶

مشکوة المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۳

٣

[ایمان کے شعبے]

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ :
((الإيمانُ بِضعٌ وسَبعونَ (أو: بِضعٌ وسِتُّونَ)شُعبةً؛ فأفضَلُها: قولُ لا إلهَ إلاَّ اللهُ ، وأدناها: إماطةُ الأذى عنِ الطَّريقِ،والحَياءُ شُعبَةٌ مِن الإيمانِ))

Abu Hurairah (رضي الله عنه) narrated that the Messenger of Allah (ﷺ) said: "Faith (Belief) consists of more than seventy (or more than sixty) branches (i.e., parts). The most excellent one of them is to say none has the right to be worshipped except Allah and the least and lowest of them is to remove the injurious and harmful things from the path. And modesty is a part of Faith.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں جس میں (سب سے) افضل لاالٰہ الااللّٰہ کہنا ہے اور (سب سے) ادنیٰ راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو ہٹانا اور حیا (بھی) ایمان کی ایک شاخ ہے۔

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب عدد شعب الایمان، رقم الحدیث: ۳۵

صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب امور الایمان، رقم الحدیث: ۹

بخاری اور مسلم کی روایت میں قدرے فرق ہے یہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں۔

مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۴

۴
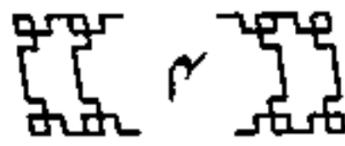
[حب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم]

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بنُ إبْرَهِيمَ قالَ: حَدَّثَنا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ العَزِيْزِ ابنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ (ح) وحَدَّثَنا آدمُ قالَ: حَدَّثَنا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ، عَن أنَسٍ قالَ: قالَ النَّبِيُّ ﷺ :((لا يُؤْمِنُ أحَدُكُمْ حَتّٰى أكُونَ أحَبَّ إلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أجْمَعِينَ)).

Narrated Anas (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) said, "None of you will have faith till he loves me more than his father, his children and all mankind."

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اُسے اس کے والدین، اولاد اور ساری دنیا کے لوگوں سے زیادہ محبوب نہیں ہو جاؤں۔

صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم من الایمان ،
رقم الحدیث : ۱۵

صحیح مسلم ، کتاب الایمان، باب وجوب محبۃ رسول اللّٰہ ، رقم الحدیث ۴۴

مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث : ٦

۵

[حلاوت ایمان]

حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بنُ المُثَنّى قالَ: حَدَّثَنا عَبْدُ الوهَّابِ الثَّقَفِيُّ قالَ: حَدَّثَنا أيُّوبُ ، عَنْ أبي قِلابَةَ، عَنْ أنَسٍ رضى الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: ((ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلاوَةَ الإيمانِ: أنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أحَبَّ إلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُما، وأنْ يُحِبَّ المَرْءَ لا يُحِبُّهُ إلاَّ لِلّٰهِ ، وَأنْ يَكْرَهَ أنْ يَعُودَ فى الكُفْرِ كما يَكْرَهُ أنْ يُقْذَفَ فى النَّارِ))

Narrated Anas (ﷺ): The Prophet (ﷺ) said,"Whoever possesses the following three qualities will have the sweetness (delight) of faith:

1. The one to whom Allah and His Messenger (Muhammad ﷺ)become dearer than anything else.
2. Who loves a person and he loves him only for Allah's sake.
3. Who hates to revert to atheism (disbelief) as he hates to be thrown into the fire."

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص میں یہ تین خصلتیں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس پالے گا:

۱۔ جسے اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ محبوب ہوں۔

۲۔ کسی شخص سے محبت کرے تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے کرے۔

۳۔ جسے کفر کی طرف لوٹنا اتنا ہی ناپسند اور تکلیف دہ ہو جتنا آگ میں ڈالا جانا۔

صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حلاوة الایمان، رقم الحدیث: ۱۶

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال من اتصف بهن وجد حلاوة الایمان، رقم الحدیث: ۴۳

مشکوة المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۷

٦

[حقوق اللہ کی ادائیگی کے ثمرات]

حدَّثني إسحَاقُ بنُ إبْرَاهِيمَ: سَمعَ يَحْيى بنَ آدَمَ: حدَّثنا أبُو الأحْوَصِ، عَنْ أبي إسحاقَ، عَنْ عمْرِو ابنِ مَيْمُون، عَنْ مُعاذٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبيِّ ﷺ على حِمارٍ يُقالُ لَهُ: عُفَيْرٌ، فقالَ: ((يامُعاذُ هَلْ تَدْرِي حَقَّ اللّهِ على عِبادِهِ وما حَقُّ العِبادِ على اللّهِ)) قُلْتُ: اللّهُ ورَسُولُهُ أعْلَمُ، قالَ: ((فإنَّ حَقَّ اللّهِ على العِبادِ أنْ يَعْبُدُوهُ ولا يُشْرِكُوا بهِ شَيْئاً، وحَقَّ العِبادِ على اللّهِ أن لا يُعَذِّبَ مَنْ لا يُشْرِكُ بهِ شَيْئاً)). فَقُلْتُ: يارَسُولَ اللّهِ، أفَلا أبَشِّرُ بهِ النَّاسَ؟ قالَ: ((لا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا)).

Narrated Mu'adh (رضي الله عنه): I was a companion-rider behind the Prophet (ﷺ) on a donkey called 'Ufair. The Prophet (ﷺ) asked, "O Mu'adh! do you know what Allah's Right on His slaves is, and what the right of His slaves on Him is?" I replied, "Allah and His Messenger (ﷺ) know better." He said,"Allah's Right on His slaves is that they should worship Him (Alone) and should not worship anything else besides Him.

And slaves' right on Ailah is that He should not punish him who worships none besides Him." I said, "O Allah's Messenger! should i not inform the people of this good news?" He said,"Do not inform them of it, lest they should depend on it (solely)."

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دراز گوش پر سوار تھا جسے عفیر کہا جاتا تھا چنانچہ آپ پوچھنے لگے اے معاذ! کیا تم جانتے ہو بندوں پر اللہ کا حق کیا ہے؟ اور اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر حق یہ ہے کہ جو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اسے عذاب نہ دے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا میں یہ بشارت دوسرے لوگوں تک نہ پہنچاؤں۔ آپ نے فرمایا: نہیں، انہیں یہ بشارت نہ دو کہ پھر وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھے رہیں گے (اور عمل میں کوتاہی کریں گے)

صحیح البخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب اسم الفرس والحمار، رقم الحدیث ۲۸۵۶

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من مات، رقم الحدیث ۳۰

مشکوة المصابیح، کتاب الایمان، رقم الحدیث: ۲۲
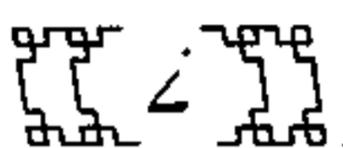
[عقائد]

حـدَّثـنـا صَـدَقَةُ بـنُ الفَضْلِ: حدَّثنا الوَلِيدُ ، عَنِ الأوْزَاعِيِّ: حـدَّثـنِـي عُمَيرُ بنُ هانِي قالَ: حدَّثنِي جُنادَةُ بنُ أبي أُمَيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ رَضِـيَ الـلّـهُ عَـنْـهُ عَنِ النَّبيّ ﷺ قالَ: ((مَنْ شهِدَ أنْ لا إلـهَ إلَّا اللّهُ وَحْـدَهُ لا شَـرِيكَ لَـهُ وَأنَّ مَـحمَّداً عَبْدُهُ ورَسُولُهُ وأنَّ عِيسَى عَبْدُ اللّهِ ورَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ اَلقَاهَا إلٰى مَريَم وَرُوْح" منهُ والجنة حَقٌّ والنَّارُ حَقٌّ أدْخَلَهُ اللّهُ الجَنَّةَ عَلى ما كانَ مِنَ العملِ)).

Narrated 'Ubada (ﷺ): The Prophet (ﷺ) said,"If anyone testifies that none has the right to be worshipped but Allah Alone, who has not partners, and that Muhammad (ﷺ) is His slave and His Messenger, and that Isa (Jesus) (عليه السلام) is Allah's slave and His Messenger and His Word, which He bestowed on Maryam (Mary) and a Ruh (spirit) created by Him, and that Paradise, is the truth and Hell is the truth, Allah will admit him into Paradise with the deeds which he had done even if those deeds were few.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (نیز ذات وصفات میں) اُس کا کوئی شریک نہیں اور یہ شہادت (بھی) دی کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام اللہ کے بندے، اس کے رسول اور کلمۃ ہیں جو اس نے (اپنی بندی) حضرت مریم کی طرف القاء فرمایا اُور روح اللہ ہیں اور یہ کہ جنت ودوزخ برحق ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا خواہ اس کے اعمال کیسے ہی کیوں نہ ہوں۔

صحیح البخاری، کتاب احادیث انبیاء ، باب یااھل الکتاب ،رقم الحدیث ۳۴۳۵
صحیح مسلم، کتاب الایمان،باب الدلیل علی ان من مات علی،رقم الحدیث:۲۸
مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان،رقم الحدیث:۲۵

٨

[سات مہلکات]

حدَّثَنا عَبْدُ العَزيز بنُ عَبْدِ اللّٰهِ قالَ: حدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بنُ بِلالٍ ، عَنْ ثَوْرِ بنِ زَيْدٍ المَدَنِيِّ عَنْ أبي الْغَيْثِ ، عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: ((اجْتَنِبُوا السبعَ الموبقاتِ)). قالُوا: يا رسولَ اللّٰهِ (ﷺ)، وما هُنَّ؟ قالَ: ((الشِّرْكُ باللّٰهِ ، والسِّحْرُ ، وقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إلاَّ بالحَقِّ ، وأكْلُ الرِّبا ، وأكْلُ مالِ اليَتِيمِ ، والتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وقَذْفُ المُحْصَناتِ المُؤْمِناتِ الغافِلاتِ.

Narrated Abu Hurairah (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) said,"Avoid the seven great destructive sins."The people enquired,"O Allah's Messenger! What are they?"He said,

(1) To join others in worship alongwith Allah;
(2) To practise sorcery
(3) To kill the life which Allah has forbidden except for a just cause, (according to Islamic law)

(4) To eat up Riba (usury)
(5) To eat up an orphan's wealth
(6) To show one's back to the enemy and fleeing from the battlefield at the time of fighting, and
(7) to accuse chaste women, who never even think of anything touching chastity and are good believers.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سات ہلاک کرنے والی کیا ہیں؟ فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، جادو کرنا، کسی کو ناحق قتل کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال ہڑپ کرنا، جنگ میں پیٹھ موڑ کر فرار ہونا، پاک دامن، مومن اور پاک طینت عورتوں پر الزام لگانا۔

صحیح البخاری، کتاب الوصایا، باب قول اللہ تعالیٰ (ان الذین یاکلون ......)
رقم الحدیث ۲۷۶۶

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، رقم الحدیث: ۸۹

مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الکبائر وعلامات النفاق، رقم الحدیث: ۴۷

۹

[وسوسوں پر معافی]

حَدَّثَنَا الحُمَيدِیُّ: حدَّثَنَا سُفيانُ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بنِ أوفى، عَنْ أبى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: قالَ النَّبِیُّ ﷺ : ((إنَّ اللّٰه تَجاوَزَ لی عَنْ أُمَّتِی ما وَسْوَسَتْ بِهٖ صُدُورُها ما لَمْ تَعْمَلْ أوْ تَكَلَّمَ)).

Narrated Abu Hurairah (رضي الله عنه) : The Prophet (ﷺ) said,"Allah has accepted my invocation to forgive what whispers in the hearts of my followers, unless they put it to action or utter it.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میرے امتیوں کے دلوں میں آنے والے وسوسوں سے درگذر فرمادیا ہے۔ بشرطیکہ کوئی ان پر عمل نہ کرے اور زبان پر نہ لائے۔

صحیح البخاری، کتاب العتق، باب الخطا و النسیان، رقم الحدیث ۲۵۲۸

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب تجاوز الله عن حدیث النفس، رقم الحدیث ۱۲۷

مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الایمان ، باب فی الوسوسة، رقم الحدیث: ۵۷

۱۰

[معیارنجات]

حدَّثَنا سَعِيدٌ ابنُ اَبِی مَرِيَم حدَّثَنا اَبُوغَسَّان حدَّثَنِی اَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ............

((إنَّ العَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أهْلِ النَّارِ وإنَّهُ مِنْ أهْلِ الجنَّةِ ، ويَعْمَلُ عَملَ أهْلِ الجنَّةِ وإنَّهُ مِنْ أهْلِ النَّارِ ، وإنّما الأعْمالُ بالخَواتِيمِ)).

Narrated Sahl (bin Sad): the Prophet (ﷺ) said,"A man may do the deeds of the people of the Fire, while in fact he is one of the people of Paradise, and he may do the deeds of the people of paradise while in fact he belongs to the people of Fire, and verily, (the rewards of) the deeds are decided by the last actions (deeds)".

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (بسا اوقات) بندہ دوزخیوں کے سے عمل کرتا ہے جبکہ وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے اور وہ جنتیوں کے سے عمل کرتا ہے جبکہ وہ اہل دوزخ میں سے ہوتا ہے۔ (خلاصہ یہ کہ) اعمال (کی قبولیت) (حسن) خاتمہ پر موقوف ہے۔

صحیح البخاری، کتاب القدر، باب العمل بالخواتیم، رقم الحدیث۶۶۰۷

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان، رقم الحدیث: ۱۱۲

۱۱
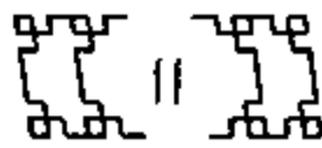
[بدعت کی مذمت]

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ: حَدَّثَنَا إبْرَاهِيمُ بنُ سَعْدٍ، عَنْ أبِيهِ ، عَنِ القَاسِمِ ابنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْها قالَت: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أحْدث فی أمْرِنا هذَا ما لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ)).

Narrated Aishah (رضی اللّٰہ عنہا) Allah's Messenger (ﷺ) said,"If somebody innovates something which is not present in our religion (of Islamic Monotheism), then that thing will be rejected.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے اس دین (اسلام) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہوتو وہ مردود ہے۔

صحیح البخاری، کتاب الصلح، باب اذا اصطلحوا علی صلح جور، رقم الحدیث ۲۶۹۷

صحیح مسلم، کتاب الاقضیۃ، باب نقض الاحکام الباطلۃ، رقم الحدیث: ۱۷۱۸

مشکوۃ المصابیح، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، رقم الحدیث: ۱۴۰

۱۲

[نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قاسم ہیں]

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بنُ عُفَيرٍ قالَ: حدَّثَنَا ابنُ وَهْبٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابنِ شِهابٍ قالَ: قالَ حُمَيْدُ بنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: سَمِعْتُ مُعاوِيَةَ خَطِيباً يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْراً يُفَقِّهْهُ فِى الدِّيْنِ ، وإِنَّما أنا قاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِى.

Narrated Muawiya (ﷺ) in a Khutba (religious Serman): I heard Allah's Messenger (ﷺ) saying,"If Allah wants to do good to person, He makes him comprehend the religion [the understanding of the Qur'an and As-Sunnah of the Prophet (Muhammad (ﷺ)], I am just a distributor, but the grant is from Allah (ﷻ).

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے لیے خیر کا ارادہ کرتا ہے اُسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔ میں تو (اس کی نعمتوں کو) تقسیم کرنے والا ہوں، اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

صحیح البخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ، رقم الحدیث: ۷۱

صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب النھی عن المسالۃ، رقم الحدیث: ۱۵۳۷

مشکوۃ المصابیح، کتاب العلم، رقم الحدیث: ۱۹۰

۱۳
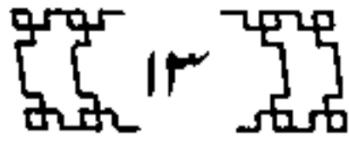
[وضو سے گناہوں کا مٹنا]

حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ ابْنُ مَعْمَرِ ابْنِ رِبْعِى الْقَيْسِىّ، حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْـمَـخْـزُوْمِـيُّ عَـنْ عَبْـدِالْـوَاحِد (وَهُوَ ابْنُ زِيَاد)، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ حَكِيْمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ حُمْرَانَ.

عَـنْ عُثْـمَـانَ ابْـنِ عَفَّانَ ، قَالَ: قَال رَسُولُ اللّٰه ﷺ : ((مَنْ تَـوَضَّـا فَـأَحْـسَـنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ ، حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أظفَارِهِ.))

Uthman رضی اللہ عنہ Reported that the Messenger of Allah ﷺ said:

Who so performs ablution and performs ablution well, his sins will come out of his body, till they come out even from under his nails.

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا تو اُس کے (پورے) جسم سے حتیٰ کہ اُس کے ناخن (تک) سے گناہ نکل جاتے ہیں۔

صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب خروج لخطایا مع ماء الوضوء،

رقم الحدیث: ۲۴۵

صحیح البخاری، کتاب الوضو، باب الوضو ثلاثا ثلاثا، رقم الحدیث: 159

صحیح بخاری اور مسلم کے الفاظ میں فرق ہے۔

مزید ملاحظہ فرمایئے صحیح البخاری، رقم الحدیث ۱۶۰، ۱۶۴، ۱۹۳۴، ۶۴۳۳

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطهارة، رقم الحدیث: ۲۶۴

۱۴

[وضو کی اہمیت]

حدَّثَنَا إسحَاقُ بنُ إبرَاهِيمَ الحنظَلِيُّ قالَ: أخبرَنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قالَ: أخبرَنا مَعمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بنِ مُنَبِّهٍ أنَّهُ سَمِعَ أبا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لاتُقبَلُ صَلاةُ منْ أحْدَثَ حتّٰى يَتَوَضَّأ)).

Narrated Abu Hurairah (ﷺ): Allah's Messenger (ﷺ) said,"The Salat (prayer) of a person who passes urine, stoll or wind is not accepted till he performs (repeats) the ablution.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا وضوٹوٹ جائے اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوگی جب تک وہ (دوبارہ) وضو نہ کرے۔

صحيح البخارى، كتاب الوضوء، باب لاتقبل صلاة بغير طهور، رقم الحديث: ۱۳۵

صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب وجوب الطهارة للصلاة، رقم الحديث: ۲۲۵

مشكوة المصابيح، كتاب الطهارة، باب مايوجب الوضوء، رقم الحديث: ۲۸۰

۱۵
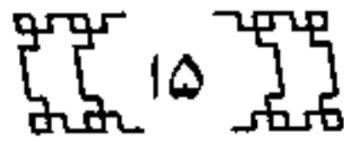
[بیت الخلاء میں داخلہ کی دعاء]

حدَّثنا آدمُ قال: حدَّثنا شُعْبَةُ عَنْ عَبدِ العَزِيزِ بنِ صُهَيْبٍ قال: سَمِعْتُ أنساً يَقُولُ: كانَ النَّبِيُّ ﷺ إذَا دَخَلَ الخَلاءَ قالَ:

((اللَّهُمَّ إنِّي إعُوذُ بِكَ مِنَ الخُبُثِ والخَبائِث))

Narrated Anas (رضي الله عنه): whenever the Prophet (ﷺ) went to answer the call of nature, he used to say, O Allah, I seek refuge with You from devils - males and females (for all offensive and wicked things, evil deeds etc.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت تو یہ پڑھتے: اللَّهُمَّ إنِّي إعُوذُ بِكَ مِنَ الخُبُثِ والخَبائِث

اے اللہ! میں ناپا کی اور ناپاکوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

صحيح البخاری، کتاب الوضو، باب مایقول عندالخلاء، رقم الحديث: ۱۴۲

صحيح مسلم، کتاب الحيض، باب مايقول اذا اراد دخول الخلاء، رقم الحديث: ۳۷۵

مشکوة المصابيح، كتاب الطهارة، باب آداب الخلاء، رقم الحديث: ۳۱۰

۱۶
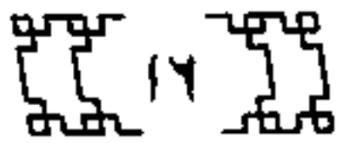
[نمازعشاء میں تاخیر اور مسواک کی فضیلت]

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یَرْفَعُهُ قَالَ : لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاخِیْرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاکِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوةٍ.

Abu Hurairah (ﷺ) reported that the Messenger of Allah (ﷺ) said: Had I not thought it hard for my people, I would have directed them to delay the night prayer and use the tooth stick at the time of each prayer.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر یہ بات گراں نہ لگتی تو میں اسے نماز عشاء دیر سے ادا اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

سنن ابوداؤد، کتاب الطھارۃ، باب السواک، رقم الحدیث: ۴۶

علامہ البانی نے اس روایت کو صحیح کہا مگر ساتھ الا جملة العشاء کہا۔

زیر نظر حدیث کے ساتھ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی نے متفق علیہ کی اصطلاح تحریر فرمائی ہے۔ مگر امام بخاری اور مسلم میں دونوں حکم، عشاء کی نماز میں تاخیر اور مسواک، ایک ہی روایت میں اکٹھے نہیں مل سکے۔ غالباً مشکٰوۃ المصابیح میں اس روایت کے بعد متفق علیہ لکھا تھا۔ آپ کا ماخذ یہی مجموعہ حدیث رہی ہوگی۔ اس لئے یہ روایت اسی انداز میں لکھی گئی۔

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطھارۃ، باب السواک، رقم الحدیث: ۳۷۷

نوٹ: بخاری اور مسلم کی اس موضوع کی علیحدہ علیحدہ روایات درج ذیل ہیں۔
ہر نماز کے وقت مسواک کی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور عشاء کی
ادائیگی میں تاخیر کی روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بنُ يُوسُفَ قالَ: أخْبَرنا مالكٌ، عَنْ أبي
الزِّنادِ، عَنِ الأعْرَجِ، عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
ﷺ قالَ: ((لَوْلا أنْ أشُقَّ عَلى أُمَّتِي – أوْعَلى النَّاسِ – لأمَرْتُهُمْ
بالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلاةٍ))

Narrated Abu Hurairah (رضي الله عنه) Allah's Messenger (ﷺ) said,"If I had not found it hard for my followers - or the people _ i would have ordered them to clean their teeth with Siwak for every Salat (prayer)."

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پر یہ بات (یا آپ نے فرمایا) گراں خیال نہ کرتا تو
اسے حکم دیتا کہ ہر نماز کے ساتھ مسواک کیا کریں۔

صحیح البخاری، کتاب الجمة، باب السواک یوم الجمعه، رقم الحدیث: ۸۸۷

صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب السواک، رقم الحدیث: ۲۵۲

عـن ابـن عبـاس......:لَـولا أَنْ أشُقَّ عَلٰى أُمَّتِى - لأَمَرْتُهُمْ اَنْ يُصَلُّوهَا هٰكَذا.

Were I not afraid that it would be hard for my followers, I would order them to pray 'Isha' prayer at this time. (Various versions of this Hadtih are given by the narrators with slight differences in expression)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے یہ احساس نہ ہوتا کہ میری امت تکلیف میں مبتلا ہو جائے گی تو میں اسے حکم دیتا کہ اسی طرح (اتنی ہی تاخیر سے) نماز عشاء پڑھا کریں۔

صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلوٰۃ، باب النوم قبل العشاء لمن غلب،

رقم الحدیث: ۵۷۱

صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب وقت العشاء وتاخیرها، رقم الحدیث: ۶۴۲

باب 17
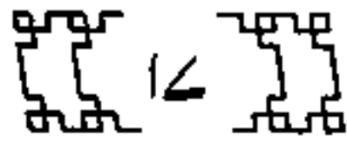
[ہر کام کا آغاز دائیں طرف سے]

حَدَّثَنَا حَفْصُ بنُ عُمَرَ قالَ: حدَّثَنا شُعْبَةُ قالَ: أخْبَرَنِي أشْعَثُ بنُ سُلَيْمٍ قالَ: سَمِعْتُ أبِي، عَنْ مَسروقٍ عَنْ عائِشَةَ قالَتْ: كانَ النَّبِيُّ يُعْجِبُه التَّيَمُّنُ فِي تَنَعُّلِهِ وتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ وفي شأنِهِ كُلِّه.

Narrated Aishah (ﷺ): The Prophet (ﷺ) used to like to start from the right side on wearing shoes, combing his hair and cleaning or washing himself and on doing anything else.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام کام دائیں جانب سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے حتی کہ جوتا پہننا، کنگھی کرنا اور طہارت کرنا بھی۔

صحیح البخاری، کتاب الوضو، باب التیمن فی الوضوء والغسل، رقم الحدیث: ١٦٨

صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب التیمن فی الطهور وغیره، رقم الحدیث: ٢٦٨

مشکوة المصابیح، کتاب الوضوء، باب السنن الوضوء، رقم الحدیث: ٣٦٩

۱۸

[غسل کا طریقہ]

حدَّثنا عَبْدُ اللّٰهِ بنُ يُوسُفَ قالَ: أخْبَرَنا مالِكٌ، عَنْ هِشامِ ابْنِ عُـروَةَ، عَنْ أبيهِ، عَن عائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أنَّ النَّبِيَّ ﷺ كانَ إذَا اغْتَسَـلَ مِـنَ الـجنَابَةِ بَدَأ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كما يَتَوَضَّأُ لِلصَّلاةِ، ثُـمَّ يُـدْخِـلُ أصَابِعَهُ فِي الماءِ فيُخلِّلُ بِها أُصُولَ شَعَرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلى رَأسِهِ ثَلاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ يُفِضُ الماءَ عَلى جِلْدِهِ كُلِّهِ.

Narrated Aishah (رضی اللہ عنہا) whenever the Prophet (ﷺ) took a bath after Janaba, he started by washing his hands and then performed ablution like that for Salat (prayer). After that he would put his fingers in water and move the roots of his hair with them, and then pour three handfuls of water over his head and then pour water all over his body.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل فرماتے تو سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے، پھر وضو فرماتے جیسے نماز کے لیے وضو فرماتے پھر اپنی انگلیوں کو پانی میں ڈال کر بالوں کی جڑوں میں خلال کرتے۔ پھر تین چلو پانی لیکر اپنے دونوں ہاتھوں سے بہاتے، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔

صحیح البخاری، کتاب الغسل، باب الوضوء قبل الغسل، رقم الحدیث: ۲۴۸

صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب صفة غسل الجنابة، رقم الحدیث: ۳۱۶

مشکوة المصابیح، کتاب الطهارة، باب الغسل، رقم الحدیث: ۴۰۰

۱۹

[غسل جنابت میں رخصت]

حَدَّثَنَا يَحْيَى بنُ بُكَيْر قالَ: حدَّثَنَا اللَّيثُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّهِ بنِ أبِي جَعْفَر ، عَنْ مُحَمَّدِ بنِ عَبْدِ الرَّحْمنِ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عائِشَةَ قالَتْ: كانَ النَّبِيُّ ﷺ إذَا أرَادَ أنْ يَنامَ وهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وتَوَضَّأَ لِلصَّلاةِ.

Narrated Aishah (رضی اللہ عنہا): Whenever the Prophet (ﷺ) intended to sleep while he was junub, he used to wash his private parts and perform ablution like that for the salat (prayer).

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں ہوتے اور سونا چاہتے تو ستر کو دھو لیتے اور وضو فرما لیتے جیسے نماز کے لیے وضو فرماتے۔

صحیح البخاری، کتاب الغسل، باب الجنب یتوضا ثم ینام، رقم الحدیث: ۲۸۸

صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب جواز نوم الجنب، رقم الحدیث: ۳۰۵

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطھارۃ، باب مخالطۃ الجنب، رقم الحدیث: ۴۱۸

۲۰

[جمعہ کے دن غسل]

حدَّثَنَا عَبدُ اللّٰهِ بنُ يُوسُفَ قالَ: أخبَرَنَا مالكٌ، عَن نافع، عَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُما أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: إذَا جاءَ أحَدُكُمُ الجُمُعَةَ فَليَغتَسِل)).

Narrated 'Abdullāh bin 'Umar (ﷺ): Allah's Messenger (ﷺ) said,"Anyone of you attending the Friday (prayer) should take a bath.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز جمعہ (ادا کرنے) کے لئے آئے تو اسے چاہیے کہ (پہلے) غسل کرے۔

صحیح البخاری، کتاب الجمعة، باب فضل الغسل یوم الجمعة، رقم الحدیث: ۸۷۷

صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب وجوب غسل الجمعة، رقم الحدیث: ۸۴۴

مشکوۃ المصابیح، کتاب الطھارۃ، باب الغسل المسنون، رقم الحدیث: ۴۹۳

۲۱
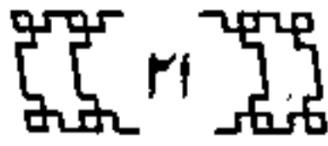
[نماز گناہوں کو مٹاتی ہے]

حــدَّثَنَا إبْـرَاهِيـمُ بـنُ حَـمزة قالَ: حــدَّثَنى ابنُ أبى حازمٍ وَالدَّرَاوَرْدِىُّ ، عَنْ يَزِيدَ بنِ عبدِ اللّٰه، عَنْ مُحَمَّدِ بن إبْراهِيْمَ، عَن أبى سَـلَـمَةَ بـنِ عَبْـدِ الـرَّحْمن، عَنْ أبى هُرَيْرَةَ أنَّه سَمعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَـقُـول: ((أرَأئتُمْ لَوْ أنَّ نَهراً بِباب أحَدِكم يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْساً، مـا تَـقُوْلُ ذٰلِكَ يُبْقى مِنْ دَرَنِهِ؟)) قالُوا: لايُبْقِى مِن دَرَنِهِ شَيْئاً . قالَ: ((فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلوَاتِ الخَمْسِ يَمْحُواللّٰهُ بِهِ الخَطايَا)).

Narrated Abu Hurairah (ﷺ): I heard Allah's Messenger (ﷺ) saying,"If there was a river at the door of anyone of you and he took a bath in it five times a day, would you notice any dirt on him?" They said,"Not a trace of dirt would be left." The Prophet (ﷺ) added,"That is the example of the five (daily compulsory) Salat (prayers) with which Allah blots out evil deeds."

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا، بتاؤ اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ دفعہ نہاتا ہو، کیا ایسے شخص کے بدن پر کچھ میل باقی رہے گی؟ سب نے عرض کیا (نہیں) اس پر کسی قسم کی میل باقی نہ رہے گی۔ پس یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے، ان کی (کی برکت) وجہ سے اللہ تعالیٰ بندے کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

صحيح البخاری، کتاب مواقيت الصلاة، باب الصلوات الخمس کفارة،
رقم الحديث: ۵۲۸
صحيح مسلم، کتاب المساجد، باب المشي الى الصلوٰة، رقم الحديث: ٦٦٧
مشکوة المصابيح، کتاب الصلوة، رقم الحديث: ۵۲۰

۲۲

[نمازعصر]

حَـدَّثَنا عبداللّٰه بْنُ يوسُفَ قالَ: أخْبَرَنا مالكٌ عَن نافِعٍ، عن عبـدِاللّٰـهِ ابـنِ عُـمَر أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: ((الذى تَفُوتُهُ صَلاةُ العَصْرِ كأنَّما وُتِرَ أهْلَهُ وَمالَه)).

Allah's Messenger (ﷺ)said,"Whoever misses the Asr prayer (intentionally) then it is as if he lost his family and property."

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی نماز عصر فوت ہو جائے تو گویا اُس نے اپنے اہل وعیال اور مال کو تباہ کر لیا۔

صحیح البخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب إثم من فاتتهُ العصر،
رقم الحدیث: ۵۵۲

صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب التغلیظ فی تفویت، رقم الحدیث: ۶۲۶

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، باب تعجیل الصلوۃ، رقم الحدیث: ۵۴۷

۲۴
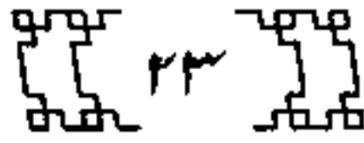
[نماز فجر اور عصر کی فضیلت]

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بنُ خالِدٍ قالَ: حدَّثَنا هَمَّامٌ: حدَّثَنی أبُو جَمْرَةَ عَنْ أبِی بَكْرِ بنِ مُوسَی عَنْ أبِيهِ أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: ((مَنْ صَلَّى البَرْدَيْنِ دَخَلَ الجَنَّةَ)).

Narrated Abu Musa: Allah's Messenger (ﷺ) said,"whoever offers the two cool prayers Asr and Fajr will enter Paradise."

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ٹھنڈے وقت کی دو نمازیں (فجر اور عصر) پڑھیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

صحيح البخاری، کتاب مواقيت الصلاة ،باب فضل صلاة الفجر ،

رقم الحديث: ۵۷۴

صحيح مسلم، کتاب المساجد،باب فضل صلاتی الصبح و العصر ،

رقم الحديث: ۶۳۵

مشکوة المصابيح، کتاب الصلوة،باب فضائل الصلوة،رقم الحديث: ۵۷۷

۲۴

[سواری پر نماز]

حدَّثَنا مُوسَی بنُ إسماعِیلَ قالَ: حدَّثَنا جُوَیْرِیَةُ بنُ أسمَاءَ، عَنْ نافعٍ، عَنِ ابنِ عُمَرَ قالَ: کانَ النَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّی فی السَّفَرِ عَلی رَاحِلَتِهِ حَیْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ یُومِئُ ایماءً صلاةَ اللّیلِ اِلَّا الفرائض ویُوترُ علی رَاحِلَتِهِ.

Narrated Ibn Umar (ﷺ): The Prophet (ﷺ) used to offer Salat (Nawafil prayers) on his Rahila (mount) facing its direction by signals, but not the compulsory Salat (prayer). He also used to offer the Witr prayer on his Rahila (mount).

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں رات کی نماز سواری پر اشارے سے ادا فرماتے تھے، خواہ سواری کا رخ کسی طرف ہو، سوائے فرائض کے، نیز نماز وتر بھی سواری پر ادا فرما لیا کرتے تھے۔

صحیح البخاری، کتاب الوتر، باب الوتر فی السفر، رقم الحدیث: ۱۰۰۰

صحیح مسلم، کتاب صلاة، باب جواز صلاة النافلة علی الدابّة، رقم الحدیث: ۷۰۰

مشکوة المصابیح، کتاب الصلوة، باب صلوة السفر، رقم الحدیث: ۱۳۳۶

الذي علم بالقلم
١٤٢٢ه

۲۵

[ذبیحہ پر تکبیر]

حـدَّثـنـا قُتَيْبَةُ: حـدَّثـنـاأبو عوَانَة ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أنسٍ قالَ:

ضَحّى النَّبِيُّ ﷺ بكَبْشَينِ أمْلَحينِ أقْرَنَينِ، ذَبحَهُما بِيَدِهِ ، وَسَمّى وكَبَّرَ، وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلى صِفَاحِهِما.

Narrated Anas (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) offered as sacrifices, two horned rams black and white in colour. He slaughtered them with his own hands and pronounced Allah's Name over them and said Takbir and put his foot on their sides.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے دنبے قربان کیے۔ میں نے دیکھا، آپ نے اپنے دونوں پاؤں ان کے پہلو پر رکھے۔ بسم اللہ اور تکبیر پڑھی۔ پھر ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا جبکہ (زبان سے) بسم اللہ، اللہ اکبر کہہ رہے تھے۔

صحیح البخاری، کتاب الاضاحی، باب التکبیر عندالذبح، رقم الحدیث: ۵۵۶۵

صحیح مسلم، کتاب الاضاحی، باب استحباب الضحیّة وَذبحها، رقم الحدیث: ۱۹۶۶

٢٦
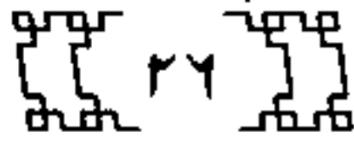
[مسلمان کے حقوق]

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ: حَدَّثَنَا عَمْرُو ابنُ أبي سَلَمَةَ ، عَنِ الأَوْزَاعِي قَالَ: أَخْبَرَنِي ابنُ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيْدُ ابنُ المُسَيِّبِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((حَقُّ المُسْلِمِ عَلَى المُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلامِ، وَعِيَادَةُ المَرِيضِ، واتِّبَاعُ الجَنائِزِ، وإجابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ العاطِسِ))

Narrated Abu Hurairah (رضي الله عنه): I heard Allah's Messenger (ﷺ) saying, "The rights of a Muslim on a Muslim are five:

1. to return the greetings.
2. to visit the sick.
3. to follow the funeral processions,
4. to accept invitation and
5. to reply the sneezer.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں:

۱۔ سلام کا جواب دینا
۲۔ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرنا۔
۳۔ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جانا۔
۴۔ اس کی دعوت کا قبول کرنا۔
۵۔ اس کی چھینک کا جواب دینا

صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب الامر باتباع الجنائز، رقم الحدیث: ۱۲۴۰

صحیح مسلم، کتاب السلام، باب من حق المسلم للمسلم، رقم الحدیث: ۲۱۶۲

مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض وثواب المرض: جلد ۲، رقم الحدیث: ۱۲

۲۷
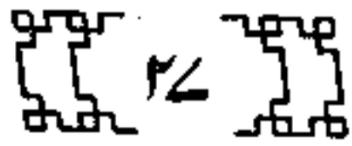
[مصائب پر اجر]

حدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ ابنُ مُحَمَّدٍ: حدَّثَنا عَبْدُ المَلِکِ بنُ عَمْرٍو: حدَّثَنا زُهَيْرُ بنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بنِ عمرِو بنِ حَلْحَلَةَ، عَن عَطاءِ بـنِ يَسار، عَنْ أبی سَعِيدٍ الخُدْرِیِّ، وَعَنْ أبی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قـالَ: ((ما يُصيبُ المُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلا وَصَبٍ وَلا همٍّ وَلا حُزْنٍ، وَلا أذًى، وَلا غَـمٍّ، حتَّـى الشَـوْكَةِ يُشـاكُهـا، إلَّا كَـفَّـرَ اللّٰهُ بِها مِنْ خَطاياهُ)).

Narrated Abu Said Al-Khudri and Abu Hurairah: The Prophet (ﷺ) said,"No fatigue, nor disease, nor sorrow, nor sadness, nor hurt, nor distress befalls a Muslim, even if it were the prick he receives from a thorn, but that Allah expiates some of his sins for that".

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو جو بھی پریشانی، درد، غم، رنج، تکلیف اور دکھ پہنچتا ہے حتی کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف کو اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

صحیح البخاری، کتاب المرض، باب ماجاء فی کفارۃ المرض،

رقم الحدیث: ۵۶۴۱

صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ والادب، باب ثواب المومن فیما یُصِیبہٗ،

رقم الحدیث: ۶۵۷۳

مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض، جلد ۲، رقم الحدیث: ۱۵

۲۸

حدَّثَنا قَبِيصَةُ: حدَّثَنَا سُفيانُ ،عَنِ الأعمَشِ(ح)حدَّثَنِي بِشْرُ بنُ مُحَمَّدٍ:أخبرَنا عَبْدُ اللّٰهِ : أخْبرَنا شُعْبَةُ ، عَنِ الأعمَشِ ، عَنْ أبي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عائشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْها قالَتْ: مارأيتُ أحداً أشَدَّ عَلَيْهِ الوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

Narrated Aishah (رضي الله عنها): I never saw anybody suffering so severly from sickness as Allah's Messenger (ﷺ).

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نہیں دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کسی کو شدت سے تکلیف ہوئی ہو۔

صحیح البخاری، کتاب المرض ،باب کفارة المرض ،رقم الحدیث: ۵٦۴٦

صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب ثواب المؤمن فیما یُصیبهٗ ، رقم الحدیث: ۲۵۷۰

مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادة المریض، جلد دوم، رقم الحدیث: ۱۷

۲۹

[شہید کی قسمیں]

ثُمَّ قَالَ: الشَّهَدَاءُ خَمْسَةٌ": الْمَطْعُونُ، وَالْمَبْطُونُ، وَالغَرِيقُ، وصَاحِبُ الهَدْمِ، وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللهِ.

The Prophet (ﷺ) said, "Five are martyrs: One who dies of plague, one who dies of an abdominal disease, one who dies of drowning, one who is buried alive (and) dies and one who is killed in Allah's Cause."

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شہید پانچ ہیں:-

(۱) طاعون سے مرنے والا (۲) ہیضہ میں مرنے والا

(۳) ڈوب کر مرنے والا (۴) دب کر مرنے والا

(۵) اللہ کی راہ میں جان دینے والا۔

صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب فضل التهجير الى الظهر، رقم الحديث: ۶۵۳

صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب بيان الشهداءِ، رقم الحديث: ۱۹۱۴

مشکوة المصابيح، کتاب الجنائز، باب عيادة المريض، جلد دوم، رقم الحديث: ۲۴

فداك ابي وامي يا رسول الله

۳۰

[روزہ کا اجر]

حـدَّثَنَـا إسـحَـاقُ بنُ نَصرٍ: حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ : أخبرَنا ابنُ جُـرَيْـجٍ قالَ: أخبرَني يَحيى بنُ سَعيدٍ: وَسُهَيْلُ ابن أبي صَالِحٍ: أنَّهُما سَـمِعَا النُّعمانَ بنَ أبي عَيَّاشٍ عَنْ أبي سَعِيدٍ الخُدرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قـالَ: سَـمِعْتُ النَّبيَّ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ صَامَ يَوْماً في سَبِيل اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَه عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيفاً)).

Narrated Abu Sa'id (رضی اللہ عنہ): I heard the Prophet (ﷺ) saying, "Whosoever observes fast for one day in Allah's Cause (to seek His good pleasure), Allah will keep his face away from the Hell Fire (a distance covered by a journey of seventy years."

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس نے ایک دن راہِ خدا میں روزہ رکھا، اللہ اس کے چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر برس کی مسافت تک دور کردے گا۔

صحیح البخاری، کتاب الجهاد والسير، باب فضل الصوم في سبيل الله، رقم الحديث: ۲۸۴۰

صحیح مسلم، کتاب الصيام، باب فضل الصيام في سبيل الله، رقم الحديث: ۱۱۵۳

۳۱

[تحیۃ المسجد]

حـدَّثَـنـا عَبْدُ اللّٰهِ بنُ يُوسُفَ قالَ: أَخْبَرَنَا مالكٌ ، عَنْ عامِرِ بـنِ عَبْـدِ اللّٰهِ بنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَمْرِو بنِ سُلَيمٍ الزُّرَقيِّ ، عنْ أَبي قَتادَةَ السَّـلَـمـيِّ أَنَّ رَسُـولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: ((إذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ المَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ)).

Narrated Abu Qatada Al-Salami (رضي الله عنه): Allah's Messenger (ﷺ) said, "If anyone of you enters a mosque, he should offer two Rak'a (Tahayyat-al-Masjid-prayer before sitting."

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہوتو اسے چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (نفل تحیۃ المسجد) پڑھ لے۔

صحیح البخاری، کتاب الصلاۃ ،باب اذا دخل احدکم،رقم الحدیث: ۴۴۴

صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ،باب استحباب تحیۃ المسجد،رقم الحدیث: ۷۱۴

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ،باب المساجد......،رقم الحدیث: ۶۵۳

۳۲

[احترامِ مسجد]

حدَّثَنا آدَمُ قالَ: حدَّثنا شُعْبَةُ قالَ: حدَّثَنا قَتادَةُ قالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بنَ مَالكٍ قالَ: قالَ النَّبيُّ ﷺ: ((البزاقُ فِي المَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وكَفَّارَتها دَفْنُها)).

Narrated Anas bin Malik (رضي الله عنه): The Prophet (ﷺ) said, "Spitting in the mosque is a sin and its expiation is to bury it."

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس گناہ کا کفارہ یہ ہے کہ اسے مٹی میں دبا دیا جائے۔

صحیح البخاری، کتاب الصلوۃ، باب کفارۃ البزاق فی المسجد، رقم الحدیث: ۴۱۵

صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب النھی عن البصاق فی المسجد، رقم الحدیث: ۵۵۲

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، باب المساجد......، رقم الحدیث: ۶۵۷

۳۳
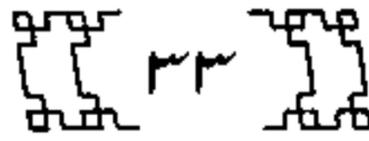
[باجماعت نماز]

حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰہِ بنُ یُوسُفَ قالَ: أخْبَرَنا مالکٌ، عَنْ نافعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بنِ عُمَرَ أنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قالَ: ((صَلاۃُ الجَماعَۃِ تَفْضُلُ صَلاۃَ الفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً)).

Narrated Abdullah bin Umar (رضی اللہ عنہ): Allah's Messenger (ﷺ) said, "The prayer in congregation is twenty-seven times superior in degrees to the Salat offered by a person alone.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا، انفرادی طور پر نماز ادا کرنے سے ستائیس گنا (اجر وثواب میں) افضل ہے۔

صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، رقم الحدیث: ۶۴۵

صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، رقم الحدیث: ۶۵۰

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، باب الجماعۃ وفضلھا، رقم الحدیث: ۹۸۷

۳۴
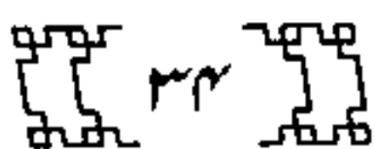
[عذر سے نماز گھر پڑھنا]

حدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قالَ: حدَّثَنَا يَحيٰ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قالَ: حدَّثَنی نافِعٌ قالَ: أذَّنَ ابْنُ عُمَرَ فی لَيْلَةٍ بارِدَةٍ بضَجْنانَ، ثُمَّ قالَ: صَلُّوا فی رِحالِكُمْ، فَأخْبَرَنَا أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كانَ يَأمُرُ مُؤَذِّناً يُؤَذِّن ثُمَّ يَقُولُ عَلٰی إثْرِه: ((ألا صَلُّوا فی الرِّحالِ)) فی اللَّيْلَةِ البارِدَةِ أوِ المَطِيْرَةِ فی السَّفَرِ.

Narrated Nafi: Once in a cold night Ibn Umar (رضي الله عنه) pronounced the Adhan for the Salat (prayer) at Dajnan (the name of mountain) and then said, "Offer Salat (prayer) at your homes", and informed us that Allah's Messenger (ﷺ) used to tell the Muadh-dhin to pronouce Adhan and say, offer prayer at your homes or camps at the end of the Adhan on a rainy or a very cold night during the journey.

حضرت نافع سے مروی ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک یخ بستہ رات میں نماز کے لئے ضجنان (مکہ کی ایک وادی) کے مقام پر اذان دی ہمراہیوں سے کہا لوگو! اپنی اپنی پڑاؤ کی جگہ پر نماز پڑھ لو، پھر بتایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر سردی اور بارش کی صورت میں، رات کے وقت مؤذن کو اذان کا حکم دیتے مؤذن اذان دیتا اور ساتھ ہی کہتا، لوگو! اپنی اپنی پڑاؤ کی جگہ ہی نماز پڑھ لو۔

صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب للمُسافر، اذا کانوا جماعۃ، رقم الحدیث: ۶۳۲

صحیح مسلم، کتاب صلاۃ، باب الصلاۃ فی الرّحال فی المطر، رقم الحدیث: ۶۹۷

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، باب الجماعۃ وفضلھا، رقم الحدیث: ۹۹۰

۳۵

[نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز تہجد]

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بنُ الفَضْلِ: أَخْبَرَنا ابنُ عُيَيْنَةَ: حدَّثنا زِيادٌ وهُوابنُ علاقَةَ: أنَّهُ سَمِعَ المُغِيرَةَ يقُولُ: قامَ النَّبِيُّ ﷺ حتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَماهُ فَقِيلَ لَهُ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ماتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَما تأخَّرَ، قالَ: ((أفَلا أكُونُ عَبْداً شَكُوراً؟)).

Narrated Al-Mughira: The Prophet (ﷺ) used to offer night Salat (prayers) till his feet became swollen. Somebody said, to him, "Allah has forgiven you your sins of the past and the future. "On that, he said, "Shouldn't I be a thankful slave (of Allah)?".

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز تہجد میں اس قدر طویل قیام فرماتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں پر ورم آجاتا۔ کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: آپ اسقدر لمبا قیام کیوں فرماتے

ہیں؟ جبکہ آپ کے تو اگلے پچھلے سارے ذنب اللہ تعالیٰ نے بخش دیے ہیں۔ فرمایا:
کیا میں (اپنے رب کا) شکرگزار بندہ نہ بنوں؟

صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب لیغفر لک اللّٰہ، رقم الحدیث: ۴۸۳۶
صحیح مسلم، کتاب صفة القیامة والجنة والنار، باب إکثار الاعمال والاجتهاد فی العبادة، رقم الحدیث: ۲۸۱۹
مشکوة المصابیح، کتاب الصلوة، باب التحریض علی قیام اللیل، رقم الحدیث: ۱۱۵۳

٣٦
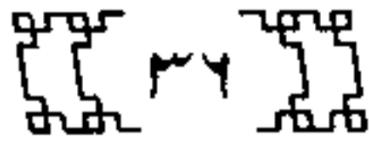
[عمل صالح پر مداومت]

حدَّثَنا عَبْدُ العَزيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: حدَّثَنا سُلَيْمَانُ، عنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أبي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عائشَةَ: أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: ((وأنَّ أحَبَّ الأعْمالِ إلى اللّٰهِ أدْوَمُها وإنْ قلَّ)).

Narrated Aishah (رضي الله عنها): Allah's Messenger (ﷺ) said that the most beloved deeds to Allah are the most regular and constant even though it were a few."

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب عمل وہ ہے جس پر دوام اختیار کیا جائے، اگرچہ وہ عمل معمولی کیوں نہ ہو۔

صحیح البخاری، کتاب الرقاق، باب القصد و المداومة علی العمل

رقم الحدیث: ٦٤٦٤

صحیح مسلم، کتاب صلاة، باب فضیلة العمل الدّائم، رقم الحدیث: ٧٨٣-٧٨٢

مشکوة المصابیح، کتاب الصلوة، رقم الحدیث: ١١٧٣

لا اله الا الله محمد رسول الله

۳۷
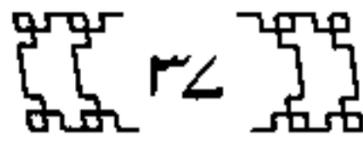
[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت ابو ہریرہ کو وصیت]

حدَّثَنا أبُو مَعْمَرٍ: حدَّثنا عَبْدُ الوَارِثِ: حدَّثَنا أبُو التَّيَّاحِ قالَ: حدَّثَنِي أَبُو عُثمانَ، عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: أَوْصانِي خَلِيلِي ﷺ بِثَلاثٍ: صِيام ثَلاثَةِ أَيَّام مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، ورَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنامَ.

Narrated Abu Hurairah (رضي الله عنه): My friend (the Prophet (ﷺ) advised me to observe three things:

1. to observe Saum (fast) three days every (Lunar) month;
2. to perform a two Rak'a Duha prayer and
3. to perform the Witr prayer before sleeping.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، مجھے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی ہر مہینہ میں تین روزے رکھنا، چاشت کی نماز ادا کرنا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

صحیح البخاری، کتاب الصوم، باب صیام ایّام البیض، رقم الحدیث: ۱۹۸۱
صحیح مسلم، کتاب صلاۃ، باب استحباب صلاۃ الضّحٰی، رقم الحدیث: ۱۲۱ے
مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، رقم الحدیث: [illegible]

۳۸

[نماز میں تعدیل ارکان]

حـدَّثـنـا حَفْصُ بنُ عُمَرَ قالَ: حدَّثنا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابـنِ أبـي لَيْـلى قالَ: ما أنبأنَا أحَدٌ أنَّهُ رَأى النبيَّ ﷺ صلَّى الضُّحَى غَيـرُ أُمِّ هانی ، ذَكَرَتْ أنَّ النَّبيَّ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اغْتَسَلَ في بَيْتِها فَـصَـلَّـى ثَمانِ رَكَعاتٍ فَما رَأيْتُهُ صَلَّى صَلاةً أخَفَّ مِنْها غَيرَ أنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

Narrated Ibn Abi Laila: Only Umm Hani told us that she had seen the Prophet (ﷺ) offering the Duha (forenoon Prayers). She said, "On the day of the conquest of Makkah, the Prophet (ﷺ) took a bath in my house and offered eight Rak'a. I never saw him offering such a light Salat (prayer), but he performed perfect prostration and bowing."

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن ان کے گھر تشریف لائے غسل کیا اور آٹھ رکعت نماز پڑھی۔ میں نے نہیں دیکھا کہ اس سے ہلکی نماز آپ نے کبھی پڑھی ہو۔ تاہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع وسجود پورے فرمائے۔

صحیح البخاری، ابواب تقصیر الصلاۃ، باب من تطوع فی السفر،
رقم الحدیث: ۱۱۰۳
صحیح مسلم، کتاب الحیض، تستر المختل، رقم الحدیث: ۳۳٦
مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، رقم الحدیث: ۱۲۳۴

۳۹

[نماز میں قصر]

حـدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بنُ مُحَمَّدٍ: حدَّثَنَا هِشَامُ بنُ يُوسُفَ: أخْبرَنا ابنُ جُرَيْجٍ: حدَّثَنَا مُحَمدُ ابنُ المُنْكَدِرِ، عَنْ أنَسِ ابنِ مالكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قالَ: صلَّى النَّبيُّ ﷺ بالمَدِينَةِ أَرْبَعاً، وَبِذِى الحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ......

Narrated Anas bin Malik (ؓ): The Prophet (ﷺ) offered four Rak'a in Al-Madina and then two Rak'a at Dhul-Hulaifa.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سفر پر نکلنے سے پہلے) مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت (فرض) پڑھے اور عصر کے ذی الحلیفہ میں دو (فرض) پڑھے۔

صحيح البخاری، كتاب الحج، باب من بات بذی الحليفة،

رقم الحديث: ۱۵۴۶، ۱۵۴۷

صحيح مسلم، كتاب صلاة، باب صلاة المسافرين وقصرها، رقم الحديث: ۶۹۰

مشكوة المصابيح، كتاب الصلوة، رقم الحديث: ۱۲۵۵

۴۰
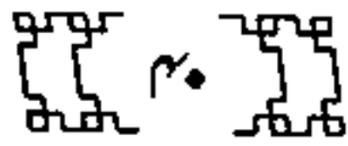
[عاشوراء کا روزہ]

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ: حَدَّثَنَا أَيُّوبَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ فَرَأَى الْيَهُودَ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: ((مَاهٰذَا؟)) قَالُوا: هٰذَا يَوْمٌ صَالِحٌ، هٰذَا يَوْمٌ نَجَّى اللّٰهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ، فَصَامَهُ مُوسَى، قَالَ: ((فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ))، فَصَامَهُ، وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ.

Narrated Ibn Abbas (رضي الله عنه) The Prophet (ﷺ) came to Al-Madina and saw the Jews observing fast on the day of Ashura. He asked them about that. They replied, "This is a good day, the day on which Allah rescued Bani Israel from their enemy. so Musa (Moses)(عليه السلام) on this day." The Prophet (ﷺ) said, "We have more claim over Musa than you." So, the Prophet (ﷺ) observe Saum (fast) on that day and ordered (the Muslims) to observe (fast) (on that day).

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے یہودیوں کو عاشورا کا روزہ رکھتے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، یہ (آج) کون سا دن ہے جس میں یہ لوگ روزے رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ آج بڑا عظیم دن ہے۔ (اسی دن) اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات دی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا۔ اس لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شکر کے طور پر اس دن روزہ رکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اگر یہ بات ہے تو) ہم تم سے زیادہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے (اس یادگار کا شکر بجالانے) کے حق دار ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آئندہ سال اسی دن روزہ رکھا اور (صحابہ کو بھی) روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

صحیح البخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشوراء، رقم الحدیث: ۲۰۰۴

صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب صوم یوم عاشوراءِ، رقم الحدیث: ۱۱۳۰

مشکوۃ المصابیح، کتاب الصوم، باب صیام التطوع، رقم الحدیث: ۱۵۳۱

کتابیات

۱۔ ابن جوزی، عبدالرحمٰن بن علی، العلل المتناهیه ،
مکتبہ اثریہ، فیصل آباد ۱۴۰۱ھ

۲۔ بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح البخاری ، تحقیق ابوصھیب الکرمی،
بیت الافکار الدولیۃ والتوزیع، الریاض ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۳۔ الترمذی، ابوعیسی محمد بن عیسی، جامع الترمذی ،
بیت الافکار الدولیۃ، الریاض

۴۔ تبریزی، ولی الدین، مشکوۃ المصابیح ، اردو ترجمہ محمد اسماعیل،
مکتبہ نعمانیہ، گوجرانوالہ ۲۰۰۱ء

۵۔ معالم الشبیتری محمد بن علی، الجواهر البهیة فی شرح الاربعین النوویة ،
تحقیق ڈاکٹر مصطفیٰ الذھبی، مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز،
الریاض ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء

۶۔ السجستانی، ابوداؤد سلیمان بن الاشعث، سنن ابو داؤد ، تحقیق،
، بیت الافکار الدولیۃ الریاض

۷۔ سرہندی، شیخ احمد، مکاشفات عینیہ مجددیہ ، ادارہ مجددیہ کراچی ۱۳۸۴ھ

۸۔ سلطانی، محمد کریم، تعلیمات نبویہ، مکتبہ صبح نور، فیصل آباد، ۲۰۰۷ء

۹۔ سعیدی، غلام رسول، تبیان القرآن ،فرید بکسٹال، لاہور، ۲۰۰۸ء

۱۰۔ مسلم بن الحجاج القشیری، صحیح مسلم ،تحقیق ابوصھیب الکرمی، بیت الافکار الدولیۃ والتوزیع الریاض ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

11. Bukhari, Muhammad Bin Ismail, Sahih-Al-Bokhari, English Translation by Dr. Muhammad Muhsin Khan Darussalam Riyadh, 1997

12. Tabrazi, Wali-ud-Din, Mishkat-ul-Masabih, English Translation by Maulana Fazl ul Karim, Islamic Education Centre Lahore, 1998

13. Muslim Bin Hajjaj, Sahih Muslim, complied by Darussalam Riyadh 2000

Probably, *Imam-i-Rabbani* took these Ahadith from the famous collection of Ahadith 'Mishkat-al-Masabih' because we found the sayings exactly in the words as in Mishkat-al-Masabih.

The purpose of this Research work is to win favour and Mercy of Almighty Allah and to seek pleasure of His Prophet (PBUH). I am wholeheartedly grateful to my friends who helped me completing this work. On the day of Judgement, may Allah judge me with those good people who ever collected "Arba'een". (Amen)

Dr. Muhammad Humayyun Abbas Shams
Ph.D. (B.Z.U Multan), Post. Doctorate (Glasgow, U.K.)
Assistant Professor
Department of Islamic Studies
GC University Lahore

12th Rabi al-Awwal 1429 A.H. / 21st of March 2008

Collectively there are 53 Ahadith copied in this book.

In my opinion and observation, this booklet of *Imam-i-Rabbani* has never been published or existed as a separate book. So, I have arranged to publish these traditions separately.

Some research works done by me are as under:

1. Separate headings are given according to the subject of a particular Hadith.
2. Translation of Ahadith is provided both in English and Urdu from authentic translations, but some necessary changes have been made.
3. Complete references are provided from Sahih al-Bukhari and Shahih Muslim.

3. These forty traditions of the Prophet (PBUH) cover almost all the important aspects of life like Belief, Prayer, Relations and Morality. Additionally, thc sayings and traditions about Love with the Holy Prophet (PBUH), Invitation to Goodness and its eternity, Service of Mankind, Evils of Polytheism and Evils of Bid'ah etc... are also given. We can easily judge that these traditions were collected very carefully.
4. After writing the forty Ahadith (*Arba'een*) the author has stated 12 more Ahadith about greatness and importance of Ash-Shaikhain (*Abu Bakar* and *Omer* may Allah pleased with both of them). Perhaps, keeping certain circumstances in view, he considered it important to state these Ahadith.
5. The last Hadith is "Be kind to people and Allah will have mercy upon you".

"The collector of these "*Mukashifat*" says that in the end there are forty *Ahadith* from Bukhari and Muslim compiled by Shahykh Ahmad Sirhirdi."

Imam-i-Rabbani's "*Chihal Hadith*" has following distinct characteristics:

1. Only "Agreed Upon" Traditions (The traditions whose authenticity is confirmed by both Imam Bukhari (R.A.) and Imam Muslim (R.A.) are stated in this collection. The author has especially mentioned "Agreed Upon" after stating every *Hadith*.
2. Following the way of great scholars of *Hadith*, the first Hadith he stated is "Inna mal aamalo bin niat" "No doubt, (the result of) Actions depend upon intentions." It shows the author too had a good intention behind writing the book.

Other than letters the Shaikh wrote the following books:

1. *Ithbat al-Nubuwah*
2. *Risalah Tahlilyah*
3. *Risalah Dar Radd-i-Rawafid*
4. *Hawashi Sharh-e-Rubayiat*
5. *Mabda wa Ma'ad*
6. *Ma'arif Ladunniyah*
7. *Mukashifat-e-Ghaibiya*

The book "*Mukashifat-e-Ghaibiyah*" (The Manifestations of the Unseen) comprises 29 "*Mukashifat*" which were collected and compiled by Khawaja Masoom (R.A.). The following statement is found on the last pages of the book:

Imam-i-Rabbani (R.A.) is among those revered scholars and saints of Muslim *Ummah* who lead the nation during very crucial times and preserved the real Islamic ideology practically and spiritually. To fulfill this mission he wrote letters to different scholars, courtiers and common people and by doing this, directed their attention towards the true spirit of Islam. His constant struggle paralyzed Akbar's philosophy of *Deen-e-Ilahi*, as a result the courtiers and common people inclined more and more towards following the true *Shariah* and Divine Law. With the passage of time his letters got greater importance among other Muslim nations.

In West extensive research has been undertaken on Mujaddadi Philosophy because of its far reaching impacts. His letters have been translated into many modern languages.

In this regard Abdullah Bin Mubarik (R.A.) was the first and the foremost person, *Imam Nawwavi* (R.A.) have mentioned names of scholars who especially, worked on "*Arba'een*"

The names are: Muhammad Bin Aslam At toos, Alhassan Bin Sufiyan Annasvi, Abubakr Al Ajuri, Abubakr Muhammad Bin Ibrahim Al Isbhani, Imam Al Darqutin, Abu Abdullah Alhakim, Abu Noaim, Abu Abdurrahman Assulmi, Abu Saeed Ahmad Almalini, Abu Uthman As-sabooni, Muhammad Bin Abdullah Al-Ansari and Imam Abubakr Bahiki.

Following the example of great scholars, *Immam-i-Rabbani Mujaddid Alf Thani Shaykh Ahmad Sirhindi* (1564-1624 A.D) have also compiled "*Arba'een*" under the title of "*Chihal Hadith*".

Doomsday, I shall intercede for him and I shall bear testimony for him.

(c) Abu-Huraira (R.A.) narrates that the Prophet (PBUH) said:" Whoever disseminates such forty of my traditions to my Ummah which benefited them in their faith, on the Doomsday, he will stand among scholars.

Despite all technical discussion about the traditions, to aquire and spread the knowledge is an approved obligation. If someone spreads the message of the Qur'an and teachings of the Prophet (PBUH) with a good intention, surely, he will be favoured by Allah Almighty. This is the reason that in every age the learned persons have been selecting traditions of the Prophet (PBUH) on different topics like Jurisprudence, Ethics, Jihad, Virtue and others, only for betterment of the society.

Among this organization of Hadith collection, there is an important and famous category called "*Arba'een*". *Arba'een* is an compilation of *Ahadith* in which one or more topics are chosen and on those topics forty *Ahadith* are collected. As a proof of encouragement and importance of *Arba'een* type of collecting the Hadith some traditions are presented.

(a) Abdullah Bin Masud (R.A.) narrates that Prophet (PBUH) said: "A person who relates forty of my traditions to my Ummah from which Allah Almighty gave them benefit, that person will be offered to enter paradise from any door he wishes.

(b) Ibn-e-Umar (R.A.) narrates that Prophet (PBUH) said: "A person who preserves forty sayings from my traditions till those sayings reach other Muslims, on the

love and honest devotion to this sacred job, we may observe that there was never any division of opinion on the importance of Hadith.

To check the 'text' and authenticity of *Hadith* an in-depth research was inevitable and when we look deeply into something very profound, the variety in opinion and in organization of research is a natural phenomenon. The same thing happened while working on Hadith. So, to avoid confusions and misconceptions, the scholars of Hadith divided their works into different distinct categories as "*Al-Jame;*" , "*Al-Musnad*" , "*Al-Sunnan*" , "*Al-Musannif*" and "*Al-Mustaadrak*". We never see such a remarkable division of one work in the literary or religious history of world.

Preface

The life of Holy prophet Muhammad (PBUH) is actually an explanation and practical demonstration of the Holy Quran. The Holy Prophet (PBUH) practically explained the aesthetics of the Holy Quran. That is why the study of the life of the Prophet sayings and practices had always been of a high importance in Muslim intellectual society.

A Muslim, to spend a peaceful life, always keeps Prophet's (PBUH) perfect and model practices before his eyes. From early days till present times, the Muslim scholars and intellectuals have dedicated their energies to preserve and flourish the *Hadith* literature and related knowledge and disciplines. In the pursuit of this mission, Muslim scholars performed astonishing tasks. As a proof of

Title:	Forty Ahadith (Chihal Hadith)
Compiler:	Shaykh Ahmad Sirhindi
Editor:	Dr. Muhammad Humayun Abbas Shams Ph.D. (B.Z. University Multan) Post. Doc. (University of Glasgow, Glasgow U.K.)
Supervision:	Muhammad Rashid Maghalvi
Proof Reading:	Shahid Hussain, Fakhar Zaman
First Edition:	March 2008 / Rahi-al-Awwal 1429 A.H.
Published by:	Tahqiqaat Lahore 042-5033837 0321-8438292
Price:	$ **20**

Library Catalogue Card

297.124

Humayun Abbas, Dr.

Forty Ahadith

Pages: 112

1 - Hadith

Forty Ahadith

Compiled by:

Shaykh Ahmad Sirhindi

Edited by:

Dr. Humayun Abbas

Post Doc. (Glasgow U.K.)
Ph.D. (B.Z.U. Multan)
Assistant Professor:
Department of Islamic Studies
(G.C. University, Lahore)

8-C, Mohayuddin Building, Darbar Market, Lahore.
Tel: 042-5004090, Cell: 0321-8438292

Forty Ahadith

Shaykh Ahmad Sirhindi

Edited by

Dr. Humayun Abbas

TAHQIQAAT